# معاہدہ

## (فریقین کے درمیان قانونی معاہدہ کرنے کا طریقہء کار)

بحوالہ

قانونِ معاہدہ 1872ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون ٔ انصاف
اورانسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کے لئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

# معاہدہ

(فریقین کے درمیان قانونی معاہدہ کرنے کا طریقہء کار)

**سوال 1۔ معاہدہ سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ معاہدہ سے مراد، دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان زبانی یا تحریری طور پر کسی بھی معاملہ سے متعلق ایسی شرائط ہیں جن کی پابندی کرنا تمام فریقوں کے لیے ضروری ہے۔

**سوال 2۔ معاہدے کی شرائط سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ معاہدے کی شرائط سے مراد تجویز، قبولیت، آزادانہ مرضی اور بدل ہے ان کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ جس مقصد کے لئے معاہدہ کیا جارہا ہو، قانونی طور پر ممنوع نہ ہو۔

**سوال 3۔ تجویز سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے کی خواہش کا اظہار اس غرض سے کرے کہ اسے دوسرے شخص کی رضامندی حاصل ہو، تجویز کہلاتا ہے، تجویز تحریری اور زبانی دونوں صورتوں میں کی جاسکتی ہے۔

**سوال 4۔ قبولیت سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ کسی فرد کی جانب سے دی گئی تجویز کو قبول کرنا قبولیت کہلاتا ہے۔ قبولیت کے بغیر قانونی طور پر معاہدہ نہیں کیا جاسکتا، قبولیت کا اظہار تحریری، زبانی یا اشاروں کے ذریعے بھی کیا جاسکتا ہے۔

**سوال 5۔ آزادانہ مرضی سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ آزادانہ مرضی سے مراد غلط بیانی، زبردستی، دباؤ یا دھوکہ کے بغیر کسی فریق کی طرف سے دی گئی تجویز کو قبول کرنا ہے۔

**سوال 6۔ بدل سے کیا مراد ہے؟**

جواب۔ بدل سے مراد کسی چیز کا عوض لینا ہے، ایسا معاہدہ جو بدل کے بغیر ہو قابل نفاذ نہیں ہوتا البتہ قانونِ معاہدہ کے تحت درج ذیل میں بدل کا ہونا ضروری نہیں ہے:

(1) فطری محبت اور لگاؤ کی وجہ سے کیے گئے معاہدے۔

(2) جس میں کوئی شخص اپنی مرضی سے معاہدے کے لئے پہلے کوئی کام کر چکا ہو۔

(3) ایسے قرض سے متعلق معاہدہ جس کی ادائیگی کی مدت گزر چکی ہو۔

سوال 7۔ **قانونِ معاہدہ کے تحت کن معاہدات کو ممنوع قرار دیا گیا ہے؟**

جواب۔ قانونِ معاہدہ کے تحت درج ذیل معاہدات کو ممنوع قرار دیا گیا ہے:

(1) ایسا معاہدہ جو شادی یا کسی کاروبار میں رکاوٹ کا باعث ہو۔

(3) ایسا معاہدہ جو ملک میں نافذ کسی قانون کے تحت ممنوع قرار دیا گیا ہو۔

(4) ایسا معاہدہ جس میں غیر یقینی کی صورت حال ہو۔

(5) ایسا معاہدہ جو کسی ناممکن کام کو انجام دینے سے متعلق ہو۔

(6) جُوا کھیلنے سے متعلق کیا گیا معاہدہ۔

سوال 8۔ **معاہدہ کرنے کا کیا طریقہء کار ہے؟**

جواب۔ معاہدہ تحریری بھی ہو سکتا ہے اور زبانی بھی لیکن معاہدہ کے قانونی نفاذ کے لئے ضروری ہے کہ وہ تحریری ہو، اس کے علاوہ رجسٹرار کے پاس رجسٹر بھی ہو۔ معاہدہ کرنے کے لئے کم از کم دو اشخاص اور گواہوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔

سوال 9۔ **قانونِ معاہدہ کے تحت کون سے افراد معاہدہ کرنے کے اہل ہیں؟**

جواب۔ قانونِ معاہدہ کے تحت تمام بالغ، عاقل اور ایسے افراد جن پر کسی قانون کے تحت پابندی عائد نہ کی گئی ہو معاہدہ کرنے کے اہل ہیں۔

سوال 10۔ **قانونِ معاہدہ میں موجود شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں متاثرہ فریق کو کیا قانونی تحفظات حاصل ہوتے ہیں؟**

جواب۔ قانونِ معاہدہ میں موجود شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں متاثرہ فریق کو درج ذیل قانونی تحفظات حاصل ہوتے ہیں:

(1) معاہدے کو ختم کر سکتا ہے۔

(2) کسی نقصان کی صورت میں اِس کی تلافی کے لئے ہرجانے کا دعویٰ کر سکتا ہے۔

(3) ہرجانہ کافی نہ ہونے کی صورت میں عدالت خلاف ورزی کرنے والے کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

سوال 11۔ **معاہدہ سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟**

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی معاہدہ سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس 1379، اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739،

ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) قانونِ معاہدہ 1872ئ۔